اجتماعِ شبِ قدر کا بیان

16 مارچ،2026ء(بمطابق:27رمضان شریف،1447ھ(پیر اور منگل کی درمیانی رات))

جہنّم کے عذابات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...ہزار سالہ جہنمی کی بخشش صفحہ:05
✿...اہلِ جہنّم کے عذابات کی مختصر جھلک صفحہ:15
✿...تقویٰ کسے کہتے ہیں؟ صفحہ:18
✿...جہنّم سے مَحْفُوظ آنکھ صفحہ:19

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786
GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک بھیجا، اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے، جس نے مجھ پر 10 بار دُرودِ پاک بھیجا، اللہ پاک اُس پر 100 رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جس نے مجھ پر 100 بار دُرودِ پاک بھیجا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے آزاد ہے اور قیامت کے دن اُس کو شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[1]

اے مدینے کے تاجدار سلام
اے غریبوں کے غمگُسار سلام

تیری اِک اِک اَدا پر اے پیارے
سو درودیں فِدا ہزار سلام

میرے پیارے پہ، میرے آقا پر
میری جانب سے لاکھ بار سلام

عرض کرتا ہے یہ حسنؔ تیرا
تجھ پر اے خُلد کی بہار سلام[2]

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:252، حدیث:7235۔

2 ... ذوقِ نعت، صفحہ:170، 171 ملتقطاً۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❀ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❀ بااَدَب بیٹھوں گا ❀ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❀ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شبِ قدر کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! آج اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! رمضان کریم 1447ھ کی 27 وِیں شب ہے، رحمتوں، برکتوں، عزّتوں اور سلامتیوں والی رات ہے۔ کثیر تعداد میں عُلَمائے کرام قرآن و سُنّت کے دَلائل کی روشنی میں بتاتے ہیں کہ ماہِ رمضان کی 27 وِیں شب ہی شبِ قدر ہے۔[2] علما فرماتے ہیں کہ یہ اُمّت محمدیہ کا خاصہ ہے کہ انہیں شبِ قدر کا تحفہ عطا فرمایا گیا ہے۔[3]

لَیْلَةُ الْقَدْرِ ﴗ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴁ (پارہ 30، سورۂ قدر: 3)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

یعنی اس رات میں نیک عمل ہزار راتوں کے عمل سے بہتر ہے۔ مزید ارشاد فرمایا:

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓىٕكَةُ وَ الرُّوْحُ فِیْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اس رات میں فرشتے

1 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ... مراۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 203۔

3 ... المجموع شرح المهذب، جلد: 6، صفحہ: 447۔

مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾	(پارہ30، سورۂ قدر:4)	اور جبریل اپنے ربّ کے حکم سے ہر کام کے لیے اُترتے ہیں۔

آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب شبِ قدر آتی ہے تو اللہ پاک کے حکم سے حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام ایک سبز جھنڈا لیے فرشتوں کی بہت بڑی فوج کے ساتھ زمین پر نزول فرماتے ہیں اور اس سبز جھنڈے کو کعبہ شریف پر لہرا دیتے ہیں،[1] ایک روایت کے مُطَابِق اُن فرشتوں کی تعداد رُوئے زمین کی کنکریوں سے بھی زیادہ ہوتی ہے، یہ سب سلام و رحمت لے کر نازِل ہوتے ہیں۔[2] ایک اور **حدیثِ پاک میں ہے:** حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کے 100 بازُو ہیں، جن میں سے 2 بازو آپ صِرف اسی رات کھولتے ہیں، وہ بازو مشرق و مغرب میں پھیل جاتے ہیں، پھر حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام فرشتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جو کوئی مسلمان آج رات نماز یا ذِکْرُ اللہ میں مَصْرُوف ہے اس سے سلام و مصافحہ کرو اور اُن کی دُعاؤں پر آمین بھی کہو! چنانچہ فرشتے آپ کے حکم پر عمل کرتے ہیں اور صبح تک یہی سلسلہ رہتا ہے۔[3]

سُستیاں چھوڑ دے اُٹھ باندھ کمر آج کی رات
آج تھکنا نہیں مغرب تا فجر آج کی رات
آنکھ لگتی نہیں عاشق کی تو لمحہ بھر بھی
اور کب جاگے گا، جاگا نہ اگر آج کی رات

---

1 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:336، حدیث:3695۔
2 ...مسند بزار، جلد:16، صفحہ:261، حدیث:9447۔
3 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل فی لیلۃ القدر، جلد:3، صفحہ:336، حدیث:3695۔

دائیں بائیں وہی دُنیا، وہی دُنیا کے مکر
دیکھ سجدے سے اُٹھانا نہیں سَر آج کی رات
غافِلوں میں وہ کہیں نام نہ لکھ لیں تیرا
غول آئے ہیں ملائِک کے اُتر آج کی رات

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہزار سالہ جہنمی کی بخشش

پیارے اسلامی بھائیو! ایک حدیث شریف میں ہزار سالہ جہنمی کا واقعہ ذِکر ہوا ہے، بڑا اسبق آموز، رحمت سے بھرپُور اور خوفِ جہنّم سے تڑپا دینے والا واقعہ ہے۔

حدیثِ پاک کی کتاب مسندِ امامِ اعظم میں صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: ایک شخص بار گاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور پوچھا: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا اَہْلِ اِیْمان میں سے کوئی شخص جہنّم میں بچ جائے گا (یعنی ویسے تو جہنّم کفّار ہی کے لیے ہے، البتہ! گنہگار مؤمن بھی جہنّم میں جائیں گے اور اپنے گُناہوں کی سزا بھگت کر جنّت میں آجائیں گے، صحابیٔ رسول کا سوال یہ تھا کہ یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا ایسا بھی ہے کہ کوئی ہو تو مؤمن، اپنے گُناہوں کی وجہ سے جہنّم میں جائے، پِھر وہیں رِہ جائے؟)

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ہاں! ایک شخص ہو گا، وہ جہنّم کی گہرائی میں کسی گڑھے میں ہو گا اور دَرْد و تکلیف سے تڑپ تڑپ کر پُکار رہا ہو گا: یَاحَنَّانُ! یَامَنَّانُ!

حضرت جبرائیل امین علیہ السّلام اس شخص کی پُکار سُن کر حیران رہ جائیں گے کہ یہ کون ہے جو اتنے دَرْد کے ساتھ اللہ پاک کو پُکار رہا ہے۔ آپ سے رہا نہ جائے گا، فوراً اعرشِ اِلٰہی کے

سائے میں حاضِر ہوں گے، سَر سجدے میں رکھ دیں گے۔ حکم ہو گا: جبرائیل! سَر اُٹھایئے! تم نے کیا حیرانی کی بات دیکھی ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السَّلام عرض کریں گے: یا اللہ پاک! جہنّم کی گہرائیوں سے آواز گونج رہی ہے، کوئی دِل پُردَرْد سے، تڑپ تڑپ کر **یاحَنَّانُ! یا مَنَّان!** کی آوازیں لگارہاہے۔ حکم ہو گا: جبرائیل! جہنّم پر مقرّر فرشتے مالِک کے پاس جاؤ! انہیں کہو کہ اس شخص کو باہَر نکالیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السَّلام فوراً جائیں گے، جنابِ مالِک کو حکمِ اِلٰہی سُنائیں گے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں سے آگے روایت کے الفاظ بڑی تَوَجُّہ کے ساتھ سنیے گا، پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جیسے ماں اپنے بچوں کو پہچانتی ہے، حضرت مالِک علیہ السَّلام جہنمیوں کی اس سے بھی زیادہ پہچان رکھتے ہیں مگر اُس **یاحَنَّان! یامَنَّان!** پُکارنے والے کو تلاش نہ کرپائیں گے۔ واپس آکر کہیں گے: اے جبرائیل! جہنّم نے ابھی ابھی ایک سانس لی ہے، جس کی وجہ سے حالت ایسی ہو گئی ہے کہ لوہَے اور پتھر میں فرق مشکل ہو چکاہے (ایسی حالت میں اُس بندے کو تلاش نہیں کیا جاسکتا)۔

یہ سُن کر حضرت جبرائیل علیہ السَّلام واپس عرشِ اِلٰہی کے سائے میں حاضِر ہوں گے، سر سجدے میں رکھ دیں گے۔ حکم ہو گا: جبرائیل! کیا ہوا؟ اس بندے کو کیوں نہیں لائے؟ آپ معاملہ عرض کریں گے۔ اللہ پاک فرمائے گا: اے جبرائیل! وہ بندہ جہنّم کے فُلاں فُلاں گڑھے، فُلاں فُلاں کونے میں ہے۔ جاؤ! نکال لاؤ...!! حضرت جبرائیل علیہ السَّلام پھر جہنّم کی طرف پہنچیں گے، جنابِ مالِک علیہ السَّلام کو اس شخص کا پتا بتائیں گے۔ اب حضرت مالِک علیہ السَّلام جہنّم کے اندر جائیں گے، اُس شخص کو ایک گڑھے کے اندر موجود پائیں گے،

اُس کی پیشانی قدموں کے ساتھ بندھی ہو گی، ہاتھ گردَن میں بندھے ہوں گے، اُلٹے مُنہ جہنّم کے گڑھے میں پڑا ہو گا، جہنّم کے سانپ بچھو اُس پر جمع ہوں گے اور وہ دَرْد و تکلیف کی شِدَّت میں اللہ پاک کو پُکار رہا ہو گا۔ حضرت مالِک علیہ السَّلام اس شخص کو اُٹھائیں گے، اُس کی بیڑیاں کھول دی جائیں گی، سانپ بچھو دُور ہٹا دیئے جائیں گے۔ اب حضرت جبرائیل علیہ السَّلام اُسے لے کر اللہ پاک کے حُضُور حاضِر ہوں گے۔ اللہ پاک اُس گنہگار بندے سے فرمائے گا: ۞ اے بندے! کیا میں نے تمہیں اچھی شکل و صُورت پر پیدا نہیں کیا تھا؟ بندہ عرض کرے گا: کیوں نہیں مالِک! تُو نے مجھے بہت اچھی صُورت عطا فرمائی ۞ حکم ہو گا: کیا تمہاری ہدایت کے لیے رسول نہیں آئے تھے؟ بندہ عرض کرے گا: کیوں نہیں میرے مالِک! رسول آئے تھے ۞ حکم ہو گا: کیا تجھ تک میری کتاب نہ پہنچی؟ بندہ عرض کرے گا: مولیٰ! پہنچی تھی۔ اللہ پاک فرمائے گا: پھر تُو نے فُلاں، فُلاں گُنَاہ کیوں کیے؟ کیوں میری نافرمانیوں میں پڑا رہا؟

بندے کے پاس کہنے کو کچھ نہیں ہو گا، بَس ہاتھ باندھ کر عرض کرے گا: اے میرے مالِکِ کریم! میں نے خُود پر ظُلْم کیے، گُنَاہ کر کے اپنی جان کو جہنّم کا حقدار بناتا رہا، **اے رَبِّ حنَّان و منَّان!** میں اپنے گُناہوں کے سبب ایک ہزار سال تک جہنّم میں رہا، اس کے باوُجُود تیری رحمت سے اُمّید نہیں توڑی، میری پُکار سُن لی جائے گی، تیری رحمت جوش پر آئے گی، اس اُمّید پر میں تجھے پُکارتا رہا، اے میرے عظمت والے رَبّ! اب فضل فرمایا ہی ہے، جہنّم سے نکال ہی لیا ہے تو مجھ پر رحم فرما، محض اپنی رحمت کے صدقے میری بخشش فرمادے۔

بندے کی ایسی عاجزانہ عرض پر رحمتِ اِلٰہی جوش پر آئے گی، حکم ہو گا: اِشْهَدُوا يَا مَلَائِكَتِي بِاَنِّي رَحِمْتُهُ اے میرے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! میں نے اس پر رحم فرمایا (اور اسے بخش دیا)۔[1]

فضل کر، رحم کر، تُو عطا کر
اور معاف اے خُدا ہر خطا کر
واسطہ پنجتن پاک کا ہے
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
عفو و رحمت کا بخشش کا سائِل
ہُوں نہایت گنہگار و غافِل
میرا سب حال تجھ پر کھلا ہے
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
مجھ خطا کار پر بھی عطا کر
بے سبب بخش دے رَبِّ اکبر
مجھ کو دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
یاخُدا! ماہِ رمضان کے صدقے
سچّی توبہ کی توفیق دیدے
نیک بن جاؤں جی چاہتا ہے
یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے[2]

رحمتِ اِلٰہی سے اُمّید نہ ٹوٹے

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک جو ہم نے سُنی، اس سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، سب سے پہلے تو اللہ پاک کی رحمت اور اُس بندے کی نہ ٹوٹنے والی اُمّید پر غور کیجیے! بندہ گنہگار ہے، جہنّم میں ہے، زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے، 1 ہزار سال تک سانپ بچھوؤں کے قابُو میں رہا، اس کے باوُجود اُس کی اُمّید نہیں ٹوٹی، وہ اللہ پاک کو پُکار رہا تھا، پُکار تا رہا، مسلسل، مایُوس ہوئے بغیر پُکار تا رہا۔ آخر اُس کی پُکار سُنی گئی اور وہ بخشا گیا۔

---

1 ...مسند امام اعظم، کتاب الایمان والاسلام...الخ، صفحہ: 81-85، حدیث: 28۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 134-136 ملتقطاً۔

پتا چلا؛ ہماری اُمّید نہیں ٹوٹنی چاہئے۔ اللہ پاک کی رحمت بہت وسیع ہے، اتنی وسیع ہے کہ ہم اس کا تَصَوُّر تک نہیں کرسکتے ہیں۔

بندو! مایُوس نہ ہونا

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِہِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا ؕ (پارہ:24، سورۂ زُمر:53)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ! اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی! اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔

مسلمانوں کے ساتھ پہلی ہم کلامی

حضرت مُعاذ بن جبل رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں بتاؤں کہ روزِ قیامت بندوں اور اللہ پاک کے درمیان سب سے پہلا کلام کیا ہوگا؟ فرمایا: اللہ پاک فرمائے گا: (اے اَہْلِ ایمان!) کیا تم میری بارگاہ میں حاضِری کا شوق رکھتے تھے؟ بندے عرض کریں گے: جی ہاں مالِک! ہم تیری ملاقات کا شوق رکھتے تھے۔ اللہ پاک فرمائے گا: کیوں؟ کس سبب سے شوق رکھتے تھے۔ بندے عرض کریں گے: مولیٰ! ہمیں اُمّید تھی کہ تُو ہماری بخشش فرما دے گا۔ اللہ پاک فرمائے گا: قَدۡ وَجَبَتۡ لَکُمۡ مَغۡفِرَتِیۡ **تحقیق تمہارے لیے میری بخشش واجب ہو گئی۔**[1]

مغفرت کا ہُوں تجھ سے سُوالی | پھیرنا اپنے دَر سے نہ خالی

---

1 ...الزہد لابن مبارک، باب ذکر الموت، صفحہ:115، حدیث:276۔

مجھ گنہگار کی التجا ہے	یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے
نارِ دوزخ سے مجھ کو اماں دے	مغفرت کر کے باغِ جناں دے
کر دے رحمت مری التجا ہے	یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے (1)

عذاباتِ جہنّم کی شِدَّت

پیارے اسلامی بھائیو! ہزار سالہ جہنمی کی بخشش کا جو واقعہ حدیثِ پاک کی روشنی میں ہم نے سُنا، اس کے ایک اور پہلو پر غور کیجیے! یہ تو اللہ پاک کی رحمت ہے کہ وہ بڑے سے بڑے گنہگار کی بخشش فرمادے۔

مگر سوچیے! اگر وہ نہ بخشے تو وہ جہنّم جو نافرمانوں کے لیے تیار کی گئی ہے، کتنی خطرناک ہے۔ یہ شخص ہزار سال تک جہنّم میں رہا، بیڑیوں میں جکڑا ہوا، سانپ بچھوؤں میں گھرا ہوا، پھر حضرت مالِک علیہ السَّلام کا وہ جواب بھی یاد کیجیے! آپ ایک ایک جہنمی کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے ماں اپنی اَوْلاد کو پہنچانتی ہے، لیکن جب حضرت جبرائیل علیہ السَّلام نے اُس شخص کو نکالنے کا کہا تو آپ نے جواب دیا: اے جبرائیل! اِس وقت جہنّم نے سانس لی ہے، اس وقت پتھر کو لوہے سے، لوہے کو پتھر سے جُدا کرنا بہت مشکل ہے۔

اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ...!! اللہ پاک کی پناہ! اللہ پاک کی پناہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** جو پتھر اور لوہے کا فرق مٹاڈالے، یہ کیسی شدید آگ ہو گی...!! آہ! ہم کمزور بدن والے، ہم مٹّی کے بنے لوگ، ہم سے تو جُون جُولائی کی گرمی برداشت نہیں ہوتی، جہنّم کی آگ کیسے برداشت کر پائیں گے، ہماری جلد کمزور، ہمارا گوشت کمزور، ہماری ہڈیاں کمزور، جو آگ

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:136 ملتقطاً۔

پتھروں کو پگھلا ڈالے، وہ ہماری ہڈیوں کا کیا چھوڑے گی....؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا (پارہ:5،سورۂ نساء:56)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: جب کبھی ان کی کھالیں خوب جل جائیں گی تو ہم اُن کی کھالوں کو دوسری کھالوں سے بدل دیں گے۔

اس آیت کے تحت حضرت امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ہر دن آگ ان کو 70 ہزار مرتبہ جلائے گی، جب وہ ان کو جلادے گی تو کہا جائے گا دوبارہ اپنی پہلی حالت پر لوٹ جاؤ پس وہ پہلی حالت پر لوٹ جائیں گے۔[1]

ہائے حُسنِ عمل نہیں پلے	حشر میں میرا ہو گا کیا یارَبّ!
گرمیِ حشر، پیاس کی شدّت	جامِ کوثر مجھے پلا یارَبّ!
خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو	خاکِ طیبہ کا واسطہ یارَبّ!
میرا نازُک بدن جہنّم سے	از طفیلِ رضا بچا یارَبّ![2]

جہنّم کا عذاب نہایت سخت ہے

اے عاشقانِ رسول! بے شک جہنّم کوئی ایسی چیز نہیں کہ اُس سے غفلت برتی جائے، جہنّم کا عذاب انتہائی ہولناک ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ ﴿۵۰﴾ (پارہ:13،سورۂ حجر:50)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک میرا ہی عذاب دردناک عذاب ہے۔

1 ...مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب ذکر النار، جلد:8، صفحہ:97، حدیث:35۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:80۔

ایک مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿۱۲۷﴾ (پارہ:16،سورۂ طٰہٰ:127)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے شدید اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔

--*

گناہگار ہوں میں لائقِ جہنّم ہوں | کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یاربّ!
بُرائیوں پہ پشیماں ہوں رَحم فرمادے | ہے تیرے قَہر پہ حاوی تری عطا یاربّ!

پہاڑ زمین میں دھنس جائیں

ایک مرتبہ حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، ان کا رنگ بدلا ہوا تھا، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: جبریل! کیا بات ہے؟ میں آپ کا رنگ بدلا ہوا دیکھ رہا ہوں حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس وقت اللہ پاک نے جہنّم کو دَہکانے کا حکم دیا ہے۔ رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جبریل! مجھے جہنّم کے بارے میں بتاؤ! حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے جہنّم کو حکم دیا تو اس کی آگ 1 ہزار سال تک دَہکائی گئی یہاں تک کہ وہ سفید ہوگئی، پھر اسے 1 ہزار سال تک دَہکایا گیا، یہاں تک کہ وہ سرخ ہوگئی، پھر اسے 1 ہزار سال تک بھڑکایا گیا، یہاں تک وہ بالکل سیاہ ہوگئی، اب جہنّم کی آگ بالکل سیاہ ہے، نہ اُس میں چنگاری روشن ہوتی ہے، نہ اُس کا بھڑکنا ختم ہوتا ہے، نہ ہی اُس کے شعلے بجھتے ہیں۔ اُس ذات کی قسم! جس نے آپ کو سچّا نبی بناکر بھیجا، اگر سوئی کے ناکے کے برابر بھی جہنّم کو کھول دیا جائے تو تمام اَہلِ زمین فنا

ہو جائیں، اُس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اگر جہنّم کی زنجیروں کا ایک حلقہ دُنیا کے پہاڑوں پر رکھ دیا جائے تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر زمین میں دھنس جائیں۔[1]

خوف دوزخ کا آہ! رحمت ہو | خاکِ طیبہ کا واسطہ یاربّ!
میرا نازُک بدن جہنَّم سے | از طفیلِ رضا بچا یاربّ!

آہ! ہمارا کیا بنے گا...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اِس روایت سے اندازہ لگایئے کہ جہنّم کس قدر ہولناک ہے، اگر سُوئی کے ناکے کے برابر جہنّم کو کھول دیا جائے تو سب اَہلِ زمین اس کی تپش اور گرمی کے سبب فنا کے گھاٹ اُتر جائیں۔

اللہ! اللہ! سُوئی کا ناکا ہوتا کتنا سا ہے؟ اُس میں اگر دھاگا ڈالنا ہو تو مشکل پیش آتی ہے، اتنا چھوٹا سا سوراخ ہوتا ہے۔ جب اتنے چھوٹے سے سُوراخ کے برابر جہنّم کو کھول دینے سے ایسی تباہی مچ سکتی ہے تو اندازہ کیجیے! وہ بدنصیب جنہیں اس جہنّم کے اندر ڈال دیا جائے گا، آہ! جہنّم کی شعلے مارتی، بھڑکتی ہوئی آگ ان کے جسموں سے لپٹ جائے گی، جسم کو اندر تک جَلا کر رکھ دے گی، آہ! جن کے سَر سے لے کر پاؤں تک جہنّم کی آگ ہی آگ ہو گی، غور تو فرمایئے! یہ ہولناک آگ ان کا کیا حال بے حال کر ڈالے گی۔

آیئے! مِل کر گنہگاروں کو بخشوانے والے آقا، جنّت دِلانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں فریاد کرتے ہیں:

میں مجرم ہوں جہنّم میں اگر پھینکا گیا مجھ کو
ہلاکت ہو گی ہائے! کیا کروں گا یارسولَ اللہ!

---

1 ... معجم الاوسط، جلد:2، صفحہ:78، حدیث:2583۔

لپک کر آگ کے شعلے لپٹتے ہوں گے، بربادی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
اندھیری آگ ہو گی، روشنی بالکل نہیں ہو گی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
وہاں کانوں میں، آنکھوں میں، دَہن میں پیٹ میں بھی آگ
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
فرشتے ڈانٹتے ہوں گے، ہتھوڑے مارتے ہوں گے
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
وہاں سانپ اور بچھو بھی مسلسل ڈس رہے ہوں گے
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
غذا دوزخ کی تھوہر اور اُوپر کھولتا پانی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
نہ مانگے موت آئے گی، نہ بیہوشی ہی چھائیگی
کرم کر دو یہ سب کیسے سہوں گا یارسولَ اللہ!
جو تم چاہو گے تو ہوں گی مری سب مشکلیں آساں
وگرنہ نار میں، میں جا پڑوں گا یارسولَ اللہ!
تمہارا ہوں غُلام اور ہے غُلامی پر مجھے تو ناز
کرم سے ساتھ جنّت میں چلوں گا یارسولَ اللہ![1]

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:324و325 ملتقطاً۔

اُہلِ جہنّم کے عذابات کی مختصر جھلک

حُجَّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیہ عذاباتِ جہنّم کا نقشہ کھینچتے ہوئے لکھتے ہیں: اُہلِ جہنّم کو جہنّم میں گِرا کر ایسے گھر میں قید کر دیا جائے گا کہ جس کے کنارے تنگ ہوں گے، راستے تاریک ہوں گے، اس جہنّم میں ہلاکت کے اسباب ہوں گے، آہ! جہنّم کی آگ بھڑکائی جائے گی، اُہلِ جہنّم کو پینے کے لیے کھولتا پانی دیا جائے گا، عذاب کے فرشتے انہیں گُرزوں سے ماریں گے، جہنمیوں کے پاؤں پیشانی کے بالوں سے باندھ دیئے جائیں گے اور گناہوں کی کالک سے ان کے چہرے سیاہ ہو جائیں گے، اُہلِ جہنم دوزخ سے چِلاّئیں گے اور دوزخ پر مُقَرَّر فرشے حضرت مالِک علیہ السَّلام کو یُوں پُکارتے پھریں گے: اے مالک! ہم پر عذاب کا وعدہ سچا ہو چکا، اے مالک! بیڑیاں ہم پر بہت بھاری ہیں، اے مالک! ہماری جِلدیں پک چکی ہیں، اے مالک! اب ہمیں اس سے نکال دے ہم دوبارہ بُرے اعمال نہیں کریں گے۔ دوزخ کے فرشتے جواب دیں گے: ہائے افسوس! امان کا وقت جا چکا، اب تمارے لیے جہنّم سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں! پڑے رہو اسی میں دُھتکارے ہوئے اور کلام مت کرو، اگر تمہیں ایک بار اس سے نکال بھی دیا جائے تو تم دوبارہ وہی کرو گے جس سے تم کو منع کیا جاتا ہے۔

اب اُہلِ جہنّم نا امید ہو جائیں گے اور اپنے گُناہوں پر افسوس کریں گے مگر اب یہ ندامت کچھ کام نہ آئے گی، نہ ہی افسوس فائدہ دے گا۔ اُہلِ جہنّم کو طوق پہنا کر منہ کے بل ڈال دیا جائے گا، ان کے اوپر، نیچے، دائیں بائیں ہر طرف آگ ہی آگ ہو گی، وہ آگ کے اندر غرق ہوں گے، آگ ہی ان کا کھانا ہو گی، آگ ہی پہناوا ہو گی اور آگ ہی ان کا بچھونا ہو گی، جہنمیوں کو تارکول کا لباس پہنایا جائے گا، جہنمیوں کو گُرز مارے جائیں گے، جہنمیوں

کو بھاری بیڑیاں پہنائی جائیں گی، جہنمی جہنم کی تنگ وادیوں میں چیخیں گے اور اس کے گہرے گڑھوں میں لگاموں میں جکڑے ہوں گے۔ جہنمیوں پر ہنڈیا کی طرح جوش مارتی آگ ڈالی جائے گی وہ واویلا کرتے، آہ وزاری کرتے چِلّاتے پھریں گے، جہنمی جب بھی موت کو پکاریں گے ان کے سَروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا جو ان کی کھال اور پیٹ کے اندر کا سب کچھ پگھلا دے گا، جہنمیوں کے لیے لوہے کے گُرز ہوں گے جو اُن کی پیشانیوں کو چُورا چُورا کر دیں گے اور ان کے منہ سے خون ملی پیپ نکلے گی، شدتِ پیاس سے ان کے جگر پھٹ جائیں گے، ان کی آنکھوں کے ڈھیلے گالوں پر بہہ جائیں گے اور رخساروں کا گوشت جھڑ جائے گا، ان کے اعضاء سے بال بلکہ کھال تک گِر جائے گی، جب جب ان کی جلد خراب ہو گی تو دوسری جلد سے بدل دی جائے گی۔ آہ! اَہْلِ جہنّم کی ہڈیاں گوشت سے خالی رہ جائیں گی ان کی روحیں انکی رگوں اور پٹھوں میں اٹکی ہوں گی اور ان کی رگیں جہنم کی آگ سے خشک ہو جائیں گی۔ وہ موت کی تمنا کریں گے مگر انہیں موت نہ آئے گی۔ (1)

جہنّم سے چھٹکارا دِلانے والے اعمال

اے عاشقانِ رسول! یقیناً جہنّم کے عذابات برداشت کرنا ہم میں سے کسی کے بَس کی بات نہیں ہے۔ ابھی ہم زِندہ ہیں، ہماری سانسیں چل رہی ہیں، ابھی موقع ہے، آیئے! نیک کام کریں، جنّت میں لے جانے والے، اللہ و رسول کی رضا دِلانے والے کام کریں۔

آیئے! جہنّم سے نجات دِلانے والے چند اَعْمَال اس نیت سے سُنتے ہیں کہ انہیں باقاعدہ اپنی زِندگی کا حِصّہ بنائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

1 ... احیاء العلوم، کتاب ذکر الموت ومابعدہ، القول فی صفۃ جہنم... الخ، جلد:4، صفحہ:642و643۔

(1): جہنّم سے چھٹکارے کی دُعا کیجیے!

جہنّم سے بچنے اور چھٹکارا پانے کے لیے پہلا عَمَل تو یہی ہے کہ جہنّم سے بچنے کے لیے اللہ پاک سے دُعا کی جائے۔ حدیثِ پاک میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ سے 3 بار جنّت مانگے تو جنّت کہتی ہے: اِلٰہی! اسے جنّت میں داخِل فرما دے اور جو 3 بار جہنّم سے پناہ مانگے تو جہنّم کہتی ہے: اِلٰہی! اسے آگ سے امان دے دے۔[1]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: جو روزانہ صبح و شام یا دِن میں کسی وقت یا عمر بھر میں کسی وقت 3 مرتبہ یہ کہے: اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ (اِلٰہی! مجھے جنّت میں داخِل فرما) اور 3 دفعہ یہ کہہ لے: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (یااللہ! مجھے جہنّم سے بچا) تو خود جنّت اس کے لیے داخلہ کی دعا کرے گی اور خود دوزخ اس کے لیے پناہ مانگے گی۔[2]

جہنّم سے پناہ ان الفاظ میں بھی مانگ سکتے ہیں: یااللہ! مجھے جہنم سے بچا!۔

گناہ گار ہوں میں لائقِ جہنم ہوں — کرم سے بخش دے مجھ کو نہ دے سزا یا ربّ!
بُرائیوں پہ پشیماں ہوں رَحم فرما دے — ہے تیرے قہر پہ حاوی تری عطا یا ربّ![3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صبح و شام جہنّم سے پناہ مانگنے کی فضیلت

صحابیٔ رسول حضرت مسلِم بن حارِث رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری

1 ...ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، صفحہ: 605، حدیث: 2572۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 4، صفحہ: 67۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 78۔

نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: نمازِ فجر کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے یہ کلمات 7 مرتبہ پڑھ لیا کرو: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّار (اے اللہ! مجھے جہنّم سے بچا)۔ اگر تم اس دِن مر گئے تو اللہ پاک تمہارے لیے جہنّم سے امان لکھ دے گا۔ اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد بات چیت کرنے سے پہلے یہی کلمات 7 مرتبہ پڑھ لیا کرو: اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِی مِنَ النَّار (اے اللہ! مجھے جہنّم سے بچا)، پھر اگر تم اسی رات مر گئے تو اللہ پاک تمہارے لیے جہنّم سے امان لکھ دے گا۔[1]

(2): تقویٰ اختیار کیجیے!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

ثُمَّ نُنَجِّی الَّذِیْنَ اتَّقَوْا (پارہ:16، سورۂ مریم:72)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: پھر ہم ڈرنے والوں کو بچالیں گے۔

اے عاشقانِ رسول! اس آیتِ کریمہ میں بتایا گیا کہ روزِ قیامت سب ہی کو جہنّم (یعنی پُل صراط) پر سے گزرنا ہے، اس وقت نجات وہ پائیں گے جو تقویٰ والے، پرہیزگار ہیں۔

معلوم ہوا؛ تقویٰ کی برکت سے جہنّم سے نجات ملتی ہے۔

تقویٰ کسے کہتے ہیں؟

تقویٰ گُناہوں سے بچنے کا نام ہے، حضرت سَہل بن عبد اللہ تستری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا تقویٰ درست ہو جائے، وہ تمام گُناہوں کو چھوڑ دے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! تقویٰ والے یعنی گُناہوں سے بچنے والے بروزِ قیامت نجات پانے

1 ...ابو داؤد، کتاب الادب، صفحہ:793، حدیث:5079 بتقدم وتاخر۔

2 ...رسالہ قشیریہ، باب التقویٰ، صفحہ:142۔

والے ہوں گے، ہمیں چاہیے کہ ہم بھی تقویٰ اختیار کریں، گُناہوں سے بچیں، ہر گز نماز قضا نہ ہونے دیں، روزے بھی پُورے رکھا کریں، زکوٰۃ بھی پُوری دیا کریں، فلمیں ڈرامے، بے پردگی وغیرہ وغیرہ گُنَاہوں سے بچتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیوی زندگی بھی اچھی گزرے گی اور آخرت میں بھی نجات کی خیرات نصیب ہو جائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی! | بُری خصلتیں بھی چُھڑا یا الٰہی!
خطاؤں کو میری مِٹا یا الٰہی! | مجھے نیک خصلت بنا یا الٰہی!
تجھے واسطہ سارے نبیوں کا مولا | مِری بخش دے ہر خطا یا الٰہی! (1)

(3): خوفِ خُدا سے آنسو بہائیے!

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں کس چیز کے ذریعے جہنّم سے نجات پا سکتا ہوں؟ رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنی آنکھوں کے آنسوؤں کے ذریعے۔ عرض کیا: وہ کیسے؟ فرمایا: خوفِ خُدا سے رویا کرو! کیونکہ جو آنکھ اللہ پاک کے خوف سے روئے، اسے جہنّم کا عذاب نہیں ہو گا۔ (2)

یا ربّ! میں تیرے خوف سے روتا رہوں ہر دم | دیوانہ شہنشاہِ مدینہ کا بنا دے (3)

جہنّم سے محفوظ آنکھ

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:100۔
2 ...موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد:3، صفحہ:170، حدیث:4۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:119۔

سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 2 قسم کی آنکھوں کو جہنّم کی آگ نہ چھوئے گی: (1): وہ آنکھ جو رات کے کسی حِصّے میں اللہ پاک کے خوف سے روئے (2): اور دوسری وہ آنکھ جو اللہ پاک کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزارے۔[1]

حضرت نضر بن سعد رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس کی آنکھ سے خوفِ خُدا کے سبب آنسو بہہ جائیں تو اللہ پاک اس کے چہرے کو جہنّم پر حرام فرما دیتا ہے، اگر وہ آنسو اس کے رُخسار تک بہہ جائیں تو قیامت کے دِن وہ ذِلّت سے محفوظ رہے گا، اگر کوئی چند لوگوں کے درمیان خوفِ خُدا کے سبب روئے تو اللہ پاک اس کی برکت سے باقی لوگوں پر بھی رحم فرماتا ہے۔ مزید فرماتے ہیں: آنسوؤں کے علاوہ ہر عَمَل کا وزن کیا جائے گا جبکہ آنسوؤں کا ایک قطرہ آگ کے سمندروں کو بجھا دے گا۔[2]

مرے اشک بہتے رہیں کاش ہر دم | ترے خوف سے یا خدا یاالٰہی!
ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھر تھر رہوں کانپتا یاالٰہی![3]

خوفِ خُدا سے رونے کی عادت کیسے بنائیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! مَعْلُوم ہوا خوفِ خُدا کے سبب رونا جہنّم سے بچانے والا عمل ہے، کاش! ہمیں خالِص اللہ پاک کی رضا کے لیے خوفِ خُدا کے سبب رونا نصیب ہو جائے۔

روزانہ تنہائی میں بلکہ ہو سکے تو قبرستان جا کر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں، اپنی کمزوری اور ناتوانی کا تَصَوُّر باندھیں، اپنے گُناہوں کو یاد کریں اور سوچیں کہ آہ! اگر گُناہوں

---

1 ...ترمذی، کتاب الجہاد، صفحہ: 416، حدیث: 1639۔
2 ...موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، کتاب الرقۃ والبکاء، جلد: 3، صفحہ: 172، حدیث: 14۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ: 105۔

پر پکڑ ہو گئی، اللہ پاک مجھ سے ناراض ہو گیا تو میں کیا کروں گا؟ آہ! عنقریب حضرت ملک الموت علیہ السَّلام تشریف لے آئیں گے، میری رُوح قبض کر لی جائے گی، پھر جلد ہی میرے عزیز رشتے دار غسل دے کر، کفن پہنا کر، نمازِ جنازہ کی ادائیگی کے بعد گُھپ اندھیری قبر میں اُتار دیں گے، ایسا تنگ مکان، ایسی تنہائی، وحشت اور سخت اندھیرے میں پہلے کبھی اس کا تجربہ نہ کیا ہو گا، ابھی موت کی تکالیف بھی کم نہ ہوئی ہوں گی، کہ قبر کی وحشت....! اور یہ وحشت دُور نہ ہوئی ہو گی کہ مُنْکَر نَکِیر تشریف لے آئیں گے، ہاں! ہاں! قبر میں امتحان ہو گا، افسوس! صد افسوس! اگر میرے گُنَاہ آڑے آگئے اور میں قبر کے امتحان میں ناکام ہو گیا تو میرا کیا بنے گا؟ آہ! روزِ قیامت گُنَاہوں پر پکڑ ہو گئی، خُدانخواستہ مجھے جہنّم میں ڈال دیا گیا تو میرا کیا بنے گا...؟ ہائے! ہائے! وہ جہنّم کی ہولناک سزائیں، وہاں کے بڑے بڑے سانپ، بختی اونٹوں جیسے بچھو، انتہائی تیز آگ کہ جو اندر تک جلا کر رکھ دے گی، آہ! اگر مجھے معافی نہ ملی، شفاعتِ مصطفےٰ سے بھی محروم رِہ گیا اور مجھے جہنّم میں جھونک دیا گیا تو میرا کیا بنے گا...؟؟

دِل ہائے گناہوں سے بیزار نہیں ہوتا | مَغلوب شَہا! نفس بَدکار نہیں ہوتا
اے ربّ کے حبیب آؤ! اے میرے طبیب آؤ | اچھا یہ گناہوں کا بیمار نہیں ہوتا
گو لاکھ کروں کوشش اِصلاح نہیں ہوتی | پاکیزہ گناہوں سے کِردار نہیں ہوتا
یہ سانس کی مالا اب بس ٹُوٹنے والی ہے | دل آہ! مگر اب بھی بیدار نہیں ہوتا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:163 ملتقطاً۔

اے عاشقانِ رسول! یُوں اگر اپنے گُناہوں اور قبر و آخرت کے عذابات کا تَصَوُّر باندھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! خوفِ خُدا سے دِل کانپ اُٹھے گا اور آنکھوں میں آنسو بھی آ ہی جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں خوفِ خُدا سے رونا نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

(4): ثواب کی نیّت سے اذان دیجیے

صحابیِ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے ثواب کے لیے 7 سال تک اذان دی، اس کے لیے جہنّم سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔[1]

مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: جو بغیر تنخواہ کے 7 سال اذان دے، اللہ پاک اس کے لیے جہنّم سے آزادی اور جنّت میں داخلے کا پروانہ لکھ دیتا ہے جو قیامت کے دِن اسے دیا جائے گا۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا: اللہ پاک کی رضا کے لیے اذان دینا بھی جہنّم سے بچانے والا عَمَل ہے۔ کاش! ہم اذان دینے کی سَعادت پانے والے بنیں، اذان دینا کوئی مشکل کام تو نہیں، ہم اَلحمدُ لِلّٰہ! مسلمان ہیں، بچپن ہی سے اذان سُنتے آرہے ہیں، پُوری اذان میں صرف 15 کلمات ہیں، یہ کلمات اچھی طرح یاد کر کے کسی عاشقِ رسول قاری صاحب کو سُنا لیجیے! پھر وقتاً فوقتاً صِرف وصِرف اللہ پاک کی رضا کے لیے مسجد میں اذان دیتے رہیں، اللہ پاک نے چاہا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ڈھیروں ثواب بھی ہاتھ آئے گا اور جہنّم سے نجات بھی مل ہی جائے گی۔

---

1 ...ابن ماجہ، کتاب الاذان، باب فضل الاذان وثواب والمؤذنین، صفحہ: 125، حدیث: 727۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 1، صفحہ 415۔

اذان کے فضائل پر 3 احادیث

(1): رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ثواب کی خاطِر اذان دینے والا اُس شہید کی طرح ہے جو خون میں لِتھڑا ہوا ہے اور جب مرے گا تو قبر میں اس کے جسم میں کیڑے نہیں پڑیں گے۔[1] (2): ایک حدیثِ پاک میں ہے، فرمایا: میں جنّت میں گیا، وہاں موتی کے گُنبد دیکھے۔ پوچھا: اے جبرائیل! یہ کس کے واسطے ہیں؟ عَرض کی: آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی اُمّت کے مُؤَذِّنوں اور اماموں کے لیے[2] (3): رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے پانچوں نَمازوں کی اذان ایمان کی بِنا پر بہ نیّتِ ثواب کہی اس کے جو گناہ پہلے ہوئے ہیں مُعاف ہو جائیں گے۔[3]

(5): نمازِ باجماعت کا اہتمام کیجیے

صحابیٔ رسول، حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللهُ عنہ سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک کی رضا کے لیے 40 دِن تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز پڑھے، اس کے لیے 2 آزادیاں لکھی جائیں گی: (1): ایک آزادی نار (یعنی جہنّم) سے اور (2): دوسری آزادی نفاق سے۔[4]

میں پانچوں نَمازیں پڑھوں باجماعت | ہو توفیق ایسی عطا یاالٰہی!
میں پڑھتا رہوں سنّتیں، وقت ہی پر | ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی!

---

1 ... معجم کبیر، جلد: 6، صفحہ: 242، حدیث: 13378 ملتقطاً۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ: 255، حدیث: 4179۔
3 ... سنن کبریٰ للبیہقی، کتاب الصلاۃ، جلد: 1، صفحہ: 809، حدیث: 2039 ملتقطاً۔
4 ... ترمذی، کتاب الصلاۃ، صفحہ: 78، حدیث: 241۔

دے شوقِ تلاوت دے ذَوقِ عبادت | رہوں باوُضو میں سدا یا الٰہی[1]

(6): بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھیے!

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو بدھ اور جمعرات کو روزہ رکھے، اس کے لیے جہنّم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔[2] ایک حدیثِ پاک میں ہے: جس نے رمضان اور شوّال کے روزے رکھے، اسی طرح جس نے بدھ اور جمعرات کا روزہ رکھا، وہ جنّت میں داخِل ہو گا۔[3]

اللہ پاک ہمیں بھی نفل روزے رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(7): مسلمان بھائی کی حاجت پُوری کرنا

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی حاجت پُوری کرنے کے لیے چلے اور اس سے ہمدردی کرے تو اللہ پاک اس کے اور جہنّم کے درمیان 7 خندقیں بنا دے گا، ان میں ہر خندق کا دوسری سے اتنا فاصلہ ہو گا، جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہیے کہ ہم جہنّم سے بچنے اور جنّت میں جانے کے لیے اپنے مسلمان بھائیوں سے ہمدردی کریں، ان کے کام آئیں، کسی کو قرض کی ضرورت

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:102۔

2 ...مسند ابی یعلیٰ، مسند عبد اللہ بن عمر، جلد:4، صفحہ:329، حدیث:5629۔

3 ...سنن کبریٰ للنسائی، جلد:3، صفحہ:215، حدیث:2791۔

4 ...موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، کتاب قضاء الحوائج، جلد:4، صفحہ:168، حدیث:35۔

ہو تو حسبِ استطاعت قرض دیں، غریبوں پر خرچ کریں، بھوکوں کو کھانا کھلائیں، اسی طرح عزیز رشتے داروں کے بھی کام آئیں، پڑوسیوں کے بھی کام آئیں، دوستوں کے بھی کام آئیں، غرض جس مسلمان کی جو بھی جائِز حاجت ہو، ہم اپنی طاقت کے مطابق صرف و صرف اللہ پاک کی رضا کے لیے اس کی مدد کریں، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک جہنّم سے بچا کر جنّت میں داخلہ نصیب فرمائے گا۔

شفاعت ملے گی

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اپنے مسلمان بھائی کی حاجت پُوری کرے، میں روزِ قیامت اس کے میزان کے پاس کھڑا ہوں گا، اگر اس کا نیکی والا پلڑا بھاری رہا تو ٹھیک، ورنہ میں اس کی شفاعت کروں گا۔[1]

شَفاعت حشر میں فرماؤ گے جب خوش نصیبوں کی
مجھے کر لینا آقا اُن میں شامل یارسولَ اللہ!

(8): تِلاوتِ قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن و حدیث میں اور بھی بہت سارے اَعْمَال بیان ہوئے ہیں کہ جن کی برکت سے جہنّم سے نجات ملتی اور جنّت میں داخِلہ نصیب ہوتا ہے۔ ان میں سے ایک بہت خوبصُورت نیک عَمَل تلاوتِ قرآن بھی ہے۔

صحابیِٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، صاحِبِ قرآن، محبوبِ

---

1 ...حلیۃ الاولیاء، مالک بن انس، جلد:6، صفحہ:389، رقم:9038۔

رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: قرآنِ کریم روزِ قیامت تشریف لائے گا اور تِلاوت کرنے والے کی سفارش کرتے ہوئے اللہ پاک کی بارگاہ میں کہے گا: اے رَبِّ کریم! اسے زینت عطا فرما۔ چنانچہ تلاوت کرنے والے کو کرامت کا تاج پہنا دیا جائے گا۔ قرآنِ کریم کہے گا: یَا رَبّ زِدْہُ اِلٰہی! اِضَافہ فرما۔ چنانچہ تِلاوت کرنے والے کو کرامت کا لباس پہنا دیا جائے گا، قرآنِ کریم کہے گا: یَارَبِّ اِرْضَ عَنْہُ اے رَبِّ کریم! اس بندے سے راضِی ہو جا۔ اللہ پاک اُس سے راضی ہو جائے گا اور حکم ہو گا: اے بندے قرآنِ کریم پڑھتا جا، جنّت کے درجات چڑھتا جا۔(1)

تلاوت کروں ہر گھڑی یااِلٰہی! | بَکوں نہ کبھی بھی میں واہی تباہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا

حضرت ابو اُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو! بے شک جو دِل قرآنِ کریم کا جُزْدان ہو، اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا۔(2)

فلموں سے ڈراموں سے عطا کر دے تُو نفرت | بس شوق مجھے نعت و تلاوت کا خُدا دے

سورۂ حٰم السجدہ کی برکت

حضرت حسن بن عَمْرو فزاری رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت ثابت بنانی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک مرتبہ حضرت مُطَرِّف بن عبد اللہ رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے پاس گئے، اس وقت حضرت مُطَرِّف

---

1 ...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:1997 ملتقطاً۔

2 ...مصنف ابن شیبۃ، کتاب الزہد، کلام ابی امامۃ، جلد:8، صفحہ:191، رقم:3۔

پر بے ہوشی طاری تھی، حضرت ثابت بنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے دیکھا کہ حالتِ بے ہوشی میں حضرت مُطَرَّف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے نُور کی 3 شُعَاعیں بُلند ہو رہی ہیں، ایک سَر سے، دوسری پیٹ سے اور تیسری پاؤں کی جانب سے۔ فرماتے ہیں: یہ دیکھ کر ہم گھبرا گئے، جب آپ کو کچھ افاقہ ہوا تو ہم نے عرض کیا: ہم نے آپ کے سَر، پیٹ اور پاؤں کی جانب سے نُور کی شُعَاعیں بلند ہوتی دیکھی ہیں۔ حضرت مُطَرَّف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: کیا واقعی تم نے ایسا ہی دیکھا ہے؟ عرض کیا: جی ہاں! اس پر حضرت مُطَرَّف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: یہ سورۂ حٰمٓ السَّجدہ کی تلاوت کی برکت ہے۔ اس سورۂ مبارکہ کی 30 آیتیں ہیں، ابتدائی 10 آیتیں سَر کی جانب سے، درمیانی 10 آیتیں، درمیان سے اور آخر کی 10 آیتیں پاؤں کی جانِب سے بلند ہوتی ہیں اور مجھے یقین ہے کہ یہ میری شفاعت بھی کرے گی۔[1]

سورۂ کہف کی برکت

سیفُ الدِّین بَلُبَان کا بیان ہے کہ میں نے قبرستان میں ایک شخص دیکھا، وہ ایک قبر کے پاس بیٹھا رَو رَو کر تلاوت کر رہا تھا، میں نے رونے کا سبب پوچھا تو اس نے کہا: یہ میرے دوست کی قبر ہے، اس نے میری آنکھوں کے سامنے تلاوت کرتے ہوئے دَم توڑا تھا، تدفین کے بعد میں نے اسے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے بتایا کہ جب تم لوگ مجھے قبر میں رکھ کر چلے گئے تو ایک غضبناک کُتّا میری طرف بڑھا، قریب تھا کہ وہ مجھ پر حملہ کر دیتا مگر ایک انتہائی خوبصورت و پاکیزہ بزرگ وہاں تشریف لے آئے اور کتے کو وہاں سے بھگا دیا اور میرے پاس بیٹھ گئے، ان کی صحبت سے مجھے بہت سکون ملا، میں نے ان سے پوچھا: آپ کون

1 ...تاریخ دمشق، مطرف بن عبد اللہ، جلد: 58، صفحہ: 334۔

ہیں ؟ فرمایا: تم جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھا کرتے تھے میں اُسی کا ثواب ہوں۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی قرآن پاک کی خُوب تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اَعْمال

پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ جہنّم پیدا کرنے، نیکیوں کی رغبت پانے، عِبادت کا ذوق و شوق بڑھانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجیے! اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: **نیک اعمال**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نہ صرف اپنے مُریدین کو بلکہ دُنیا بھر کے عاشقانِ رسول کو، اسلامی بہنوں کو، جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ میں پڑھنے والوں اور والیوں کو، اسپیشل پرسنز (یعنی گونگے، بہرے اور نابینا افراد) کو، حج و عمرہ کی سعادت پانے والے خوش نصیبوں کو، یہاں تک کہ جیل کے قیدیوں کو بھی اپنی اِصْلاح کے لیے بہترین نسخہ دیا ہے اور وہ ہے: رسالہ **نیک اَعْمال**۔ آپ بھی جیبی سائز کا یہ مختصر رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے حاصِل کیجیے، اسے پڑھیے، نیک اعمال کی ایپلی کیشن بھی موجود ہے چاہے تو اُس کو ڈاؤن لوڈ کر لیجیے، اس کے مُطابق زِندگی گزاریئے اور روزانہ اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجیے۔ اِنْ

---

1 ...الدرالکامنۃ فی اعیان المائۃ لابن حجر عسقلانی، جلد:5، صفحہ:352۔

شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوب صُورت ہو جائے گا۔

مدنی بہار

کراچی کے علاقے نیو کراچی کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے: علاقے کی مسجد میں امام صاحب جو کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہیں، انہوں نے میرے بڑے بھائی جان کو نیک اعمال رسالہ تحفے میں دِیا، وہ گھر لے آئے اور پڑھا تو حیران رہ گئے کہ اس مختصر رسالے میں ایک مسلمان کو اسلامی زندگی گزارنے کا اتنا زبردست فارمولا دے دیا گیا ہے، بس نیک اعمال رسالہ ان کی زندگی میں انقلاب لے آیا اس کی برکت سے الحمد للہ! ان کو نماز کا جذبہ ملا اور نمازِ باجماعت کی ادائیگی کے لیے مسجد میں حاضِر ہو گئے اور اب 5 وقت کے نمازی بَن چکے ہیں، داڑھی مبارک بھی سجالی اور نیک اعمال کا رسالہ بھی پُر کرتے ہیں۔[1]

تُو ولی اپنا بنالے اُس کو ربِّ لَم یَزَل | مَدنی اِنعامات پر کرتا ہے جو کوئی عمل

نوٹ: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب نیک اَعْمال کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے صدقۂ فطر کے مُتَعَلِّق چند مدنی پھول بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔

صدقۂ فطر کے مُتَعَلِّق مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! صَدَقَۂِ فِطْر ان تمام مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے جو صاحبِ

1 ... جنت کے طلب گاروں کے لئے مدنی گلدستہ، صفحہ: 14۔

نصاب ہوں اور اُن کا نصاب **حاجاتِ اَصلیہ** (یعنی ضروریاتِ زندگی مَثَلًا رہنے کا مکان، خانہ داری کا سامان وغیرہ) سے فارِغ ہو ❁ جس کے پاس ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باوَن تولہ چاندی یا ساڑھے بَاوَن تولہ چاندی کی رقم یا اتنی مالیت کا مالِ تجارت ہو (اور یہ سب حاجاتِ اَصْلِیَّہ سے فارِغ ہوں) یا اتنی مالِیَّت کا حاجتِ اَصلِیَّہ کے علاوہ سامان ہو اُس کو صاحِبِ نِصاب کہا جاتا ہے ❁ صَدَقۂِ فِطْر واجب ہونے کے لیے، **عاقِل وبالِغ** ہونا شرط نہیں۔ بلکہ بچہ یا مَجْنُون (یعنی پاگل) بھی اگر صاحبِ نصاب ہو تو اُس کے مال میں سے اُن کا وَلی (یعنی سرپرست) ادا کرے ❁ مالک نصاب مرد پر اپنی طرف سے، اپنے چھوٹے بچوں کی طرف سے اور اگر کوئی مَجْنُون (یعنی پاگل) اولاد ہے (چاہے وہ پاگل اولاد بالغ ہی کیوں نہ ہو) تو اُس کی طرف سے بھی صَدَقۂِ فِطْر واجب ہے، ہاں اگر وہ بچہ یا مَجْنُون خود صاحِب نصاب ہے تو پھر اُس کے مال میں سے فطرہ ادا کر دے ❁ باپ پر اپنی عاقِل بالغ اولاد کا فِطرہ واجِب نہیں ❁ والد نہ ہو تو دادا جان والد صاحِب کی جگہ ہیں۔ یعنی اپنے فقیر ویتیم پوتے پوتیوں کی طرف سے اُن پہ صَدَقۂِ فِطْر دیناواجِب ہے ❁ کسی صحیح شرعی مجبوری کے تحت روزے نہ رکھ سکا یا مَعَاذَ اللہ بغیر مجبوری کے **رمضان کریم** کے روزے نہ رکھے اُس پر بھی صاحبِ نصاب ہونے کی صورت میں صَدَقۂِ فِطْر واجِب ہے ❁ بیوی نے بغیر حکمِ شوہر اگر شوہر کا فطرہ ادا کر دیا تو ادا نہ ہو گا ❁ عِیدُ الْفِطْر کی صبح صادِق طلوع ہوتے وَقت جو صاحبِ نصاب تھا اُسی پر صَدَقۂِ فِطْر واجب ہے، اگر صبحِ صادِق کے بعد صاحبِ نصاب ہو ا تو اب واجب نہیں ❁ صَدَقۂِ فِطْر ادا کرنے کا اَفضل وَقت تو یہی ہے کہ عید کو صبحِ صادِق کے بعد عید کی نمازادا کرنے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے، اگر چاند رات یا **رمضان کریم** کے کسی بھی دِن بلکہ **رمضان کریم** سے پہلے بھی

اگر کسی نے ادا کر دیا تب بھی فطرہ ادا ہو گیا اور ایسا کرنا بالکل جائز ہے۔[1]

فطرے کی ادائیگی کے 4 طریقے

صدقۂ فِطر کی مقدار کے 4 اعتبار ہیں: (1): عجوہ کھجور (2): کِشمِش (3): کھجور (4): جَو شریف یا اُس کا آٹا (5): گندم یا اُس کا آٹا ❁ عَجْوہ کھجور کے اعتبار سے صدقۂ فِطر ادا کرنا ہو تو اس کی اس سال (2026ء میں) پاکستان میں مقدار 19 ہزار 2 سو روپے فی کَس ہے ❁ کِشْمِش کے اعتبار سے 72 سو روپے ❁ کھجور کے اعتبار سے 26 سو روپے ❁ جَو شریف کے اعتبار سے 11 سو روپے اور ❁ گندم کے اعتبار سے 300 روپے۔

صدقۂ فِطر کی ادائیگی میں اپنی حیثیت کا لحاظ رکھنا چاہیے، جسے اللہ پاک نے مال و دولت سے نوازا ہے، اُسے چاہیے کہ ❁ عجوہ کھجور کے اعتبار سے ❁ کشمش کے اعتبار سے ❁ جو یہ نہ کر سکتا ہو تو کھجور کے اعتبار ❁ جو اتنی طاقت نہ رکھتا ہو، وہ جَو شریف کے اعتبار ❁ اور جو اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو، وہ گندم کے اعتبار حساب سے ادائیگی کرے۔ جتنا گُڑ ڈالیں گے، اتنا میٹھا ہو گا یعنی راہِ خُدا میں جتنا زیادہ خرچ کریں گے، اتنا ہی ثواب ملے گا اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! زیادہ برکتیں نصیب ہوں گی۔

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔

❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! وفاقی وزارتِ تعلیم اور پیشہ وارانہ تربیت سے منظور شدہ دعوتِ اسلامی

1 ... فیضان رمضان، صفحہ: 313 تا 315 ملتقطاً۔

کا دِینی تعلیمی بورڈ **کنز المدارس بورڈ** (***Kanz-ul-Madaris Board***) کے نام سے ہے ❀ 1500 سے زائد **جامعات المدینہ** (گرلز اینڈ بوائز)، 19 ہزار 900 **مدارس المدینہ** (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تخصصات (***Specialization***)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارس المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبہ کی مجموعی تعداد تقریباً **5 لاکھ 69 ہزار** ہے۔ ❀ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے کئی ہزار مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد بھی لاکھوں میں ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی (***Faizan Online Academy***) کے ذریعے دینی تعلیم دی جارہی ہے، جن میں پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً **27 ہزار** ہے اور تقریباً **64 ہزار** سے زائد مختلف کورسز کرچکے ہیں ❀ دینی و شرعی راہنمائی کے لیے **22 دار الافتاء اہلسنت** قائم کیے گئے ہیں ❀ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر (***literature***) پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، اب تک **2108 کتب ورسائل** پر کام ہوچکا ہے ❀ فیضان اسلامک اسکول، دارالمدینہ (اسکول، کالج، یونیورسٹی) کی تعداد **299**، جبکہ طلبہ و طالبات کی تعداد **54 ہزار** سے زائد ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعتی کے لیے اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائِم کیا گیا ہے ❀ شعبہ قافلہ کے تحت عاشقانِ رسول ❀ 12 ماہ ❀ 1 ماہ ❀ 12 دن ❀ اور 3 دن کے قافلوں میں سفر کی سعادت حاصل کرتے ہیں، **1 سال** میں سفر کرنے والوں کی تعداد **10 لاکھ** سے زائد ہے، تمام اسلامی بھائی کوشش کریں کہ ہم سب مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے کے لیے خود بھی قافلوں میں سفر کریں اور دُوسروں کو بھی تیار کرکے سفر کروائیں ❀ ہفتہ وار اجتماع میں

لاکھوں اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں، ہم بھی یہ سعادت حاصل کریں، خود بھی اول تا آخر شرکت کریں اور دُوسروں کو تیار کر کے ساتھ لائیں ❀ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لیے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمَّہ داران موجود ہیں ❀ عاشقانِ رسول کی تربیت کر کے انہیں دینی کاموں کے لیے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے ❀ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❀ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (***Youtube***)، فیس بک (***Facebook***)، انسٹا گرام (***Instagram***) وغیرہ) پر مجموعی طور پر تقریباً 7 کروڑ فالورز (***Followers***) ہیں جبکہ مجموعی طور پر ویوز کی تعداد بلینز (***Billions***) میں ہے ❀ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے۔

آپ بھی خِدْمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اِصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

لیلۃُ الجائِزہ (چاند رات) میں عبادت کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آہ...!!ماہِ رمضان ہم سے جُدا ہو رہا ہے،ماہِ ذیشان ہمیں چھوڑ کر جارہا ہے، اس ماہِ مُبارک کی ہر گھڑی ہی رحمت بھری ہے، اللہ پاک نے جہاں ہمیں لیلۃُ القَدر جیسی عظیم رات عطا کی وہیں اس مُبارک ماہ کے فوراً بعد لیلۃُ الجائِزہ یعنی انعام کی رات بھی عطا فرمائی ہے۔(عید الفطر کی رات یعنی چاند رات کو لیلۃُ الجائزہ کہا جاتا ہے۔) ۞ اس رات اللہ پاک اپنی رحمتوں کا نزول فرماتا ہے ۞ یہ مغفرت کی رات ہے ۞ یہ رات اپنے ربّ کی عبادت کرنے کی رات ہے کہ جو بندہ اس رات اللہ پاک کی عبادت کرتا ہے اللہ پاک اس پر جنّت کو واجِب کر دیتا ہے۔[1] تمام عاشقانِ رسول خصوصاً اعتکاف کرنے والوں کو چاہیے کہ یہ رات مسجدوں میں اللہ پاک کی عبادت میں گزاریں کہ حضرت ابراہیم نَخَعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: بزرگانِ دین رَحمۃُ اللہِ عَلَیہِم اعتکاف کرنے والے کے لیے اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ عید الفطر کی رات مسجد ہی میں گزاریں۔[2]

شش عید کے روزں کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! رمضان کریم کے بعد **شوّال شریف** کی آمد آمد ہے۔ خوش نصیب مسلمان اس مہینے میں عید الفطر کے بعد 6 روزے رکھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ آیئے ان روزوں کے فضائل سنتے ہیں تا کہ ہمارا یہ روزے رکھنے اور ان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کا ذہن بنے، چنانچہ ۞ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شَوّال میں روزے رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب العیدین، الترغیب فی احیاء لیلتی العیدین، صفحہ:373، حدیث:2۔
2 ...فیضان رمضان، صفحہ:279، 280۔

پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[1] ❁ جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شوّال میں 6روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔[2] ❁ خَلیلِ مِلَّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔[3]

چاند رات کو قافلوں میں سفر کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! **رمضان کریم** کا مہینا اب کچھ دیر کا مہمان رہ گیا ہے اور عنقریب ہم سے رخصت ہونے والا ہے۔ پھر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! چاند رات کی آمد ہوگی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہر سال اعتکاف کی سعادت پانے والے خوش قسمت اسلامی بھائی اور دیگر عاشقانِ رسول کی ایک تعداد اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے مقدس جذبے سے سرشار ہو کر اس رات کو قافلوں میں سفر کرتی ہے۔ ویسے ہے تو یہ بڑا مشکل کام مگر یاد رکھیے نیکی کی دعوت دینا اور اس کی راہ میں مشقت اُٹھانا سُنّتِ انبیا ہے؛ ❁ انبیائے کرام ❁ صحابۂ کرام ❁ نیک لوگ نیکی کی دعوت دینے کے لیے گھروں سے نکلتے ❁ دور دُور علاقوں میں جاتے ❁ ہجرت کرتے اور ❁ مشقت اُٹھا کر دِین کا پیغام عام کیا کرتے تھے ❁ پہلوں کی قربانیوں ہی سے ہم تک دِین پہنچا ہے۔

آپ بھی چاند رات سے قافلے میں سَفَر کرنے کی نیت کر لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ قافلے میں فرض عِلمِ دِین سکھایا جاتا ہے ❁ سنتیں سکھائی جاتی ہیں

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام ... الخ، جلد:3، صفحہ:322، حدیث:5102۔
2 ... مسلم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم ... الخ، صفحہ:424، حدیث:1164۔
3 ... سنی بہشتی زیور، صفحہ:347۔

❁ تہجد پڑھنے کی سعادت ملتی ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کرنے کا موقع ملتا ہے ❁ قافلے کی برکت سے دُعائیں پُوری ہونے ❁ مشکلات ٹلنے ❁ بیماریوں سے شِفا ملنے کے بھی سینکڑوں واقعات ہیں ❁ ایسا بھی ہوا کہ قافلے میں سَفَر کرنے والے عاشقانِ رسول کی حوصلہ افزائی کے لیے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، خواب میں تشریف لائے اور شرکائے قافلہ کو دیدار کا جام پلا دیا۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فیضانِ حدیث موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بہت فائدہ مند موبائل ایپلی کیشن بنام **فیضانِ حدیث** ***Play Store*** اور ***App Store*** پر پیش کردی گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن میں آپ کو حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشۡکٰوۃُ الۡمَصَابِیۡح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الۡمَنَاجِیۡح ❁ اَرۡبَعِیۡنِ نَوَوِیَّه اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیاضُ الصّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ اَربَعِیۡنِ حَنَفِیَّه (اردو) ❁ اور مُنۡتَخَب اَحَادِیث (اردو) ❁ اَنۡوَارُ الۡحَدِیۡث (اردو) شامل کی گئی ہیں ❁ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں ❁

سرچ آپشن کی مدد سے مکمل کتاب یا ایک جلد میں مختلف الفاظ یا مکمل جملے کے ذریعے سرچنگ کی سہولت بھی موجود ہے ❁ حدیثِ پاک کے عربی الفاظ، اس کے ترجمے اور شرح

میں الگ الگ سرچ کی جاسکتی ہے ❁ حدیثِ پاک کا عربی متن اعراب کے ساتھ اور اعراب کے بغیر، دونوں طرح دیکھنے کی سہولت رکھی گئی ہے ❁ مطالعہ کے نوٹس محفوظ کرنے کے لئے پسندیدہ اَحادیث کو *Favorite* کرنے کا آپشن بھی دیا گیا ہے ❁ مختلف فاؤنٹس اور احادیث شیئرنگ کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ آج ہی اپنے موبائل میں یہ ایپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کیجئے! خود بھی حدیثِ پاک کا فیضان لوٹیئے! اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ایک اعلانات سن لیجیے! ❁ **اَلْوَداعِ ماہِ رمضان** پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ اس تَعَلُّق سے مکتبۃُ المدینہ نے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے نایاب فتاویٰ اور دیگر علمائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے فتاویٰ پر مشتمل زبردست رسالہ **الوداع ماہ رمضان** شائع کیا ہے۔ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ سے **12 روپے** میں قیمتاً حاصل کیا جا سکتا ہے ❁ یونہی عید کیسے گزاریں اور اس میں کیا اعمال کیے جائیں اس حوالے سے بھی ایک رسالہ **میٹھی عید اور میٹھی باتیں** شائع کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ بھی **15 روپے** میں قیمتاً مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کیا جاسکتا ہے ❁ عید الفطر کے پہلے دن سے فیضانِ مدینہ فیصل آباد یکم شوال سے لے کر 7 شوال تک؛ **7 دن کا تصوف کورس** ہو گا، رکنِ شوریٰ نگرانِ پاکستان مشاورت حاجی محمد شاہد عطاری کراوئیں گے، تمام اسلامی بھائی اس کورس میں شرکت فرمائیے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند

آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

دعا کرنا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔(2)

اے عاشقانِ رسول! دعا مانگنا سُنَّتِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، دو عالم کے داتا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے دعائیں مانگا کرتے تھے ❁ بعض مُحدِّثین نے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک دُعاؤں کے مُتَعَلِّق پُوری پُوری کتابیں بھی لکھی ہیں، مثلاً اِن کتابوں میں کھانا کھانے کی دُعا، پانی پینے کی دُعا، سوتے وقت کی دُعا، نیند سے اُٹھ کر پڑھنے کی دُعا، دُودھ پینے کی دُعا، کپڑا پہننے کی دُعا۔ غرض ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روزمرَّہ کے کاموں سے پہلے بھی دُعائیں پڑھا کرتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ دعا کثرت سے مانگا کرتے تھے:(3)

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً (پارہ:2، سورۂ بقرۃ:201)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں

❶... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
❷... مسند ابی یعلی، جلد:2، صفحہ:123، حدیث:1812۔
❸... بخاری، کتاب: الدعوات، صفحہ:1574، حدیث:6389۔

آخرت میں (بھی) بھلائی عطا فرما

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کر، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔